Lesson #1: Day 11 سورۃ فاتحہ کی تفسیر

الرَّحْمٰنِ: اللہ نہایت مہربان ہے۔ رحمٰن میں شدّت ہے۔ لفظ رحمٰن میں جوش ہے بول کر دیکھیں۔ ہم جوش میں مہربانی کرتے ہیں اور پھر جذبے کم ہو جاتے ہیں۔ اللہ نیک اور بد سب پر مہربان ہے۔ اللہ سب کو دیتا ہے۔ دُنیا میں اللہ کا معاملہ رحمٰن کا ہے۔

الرَّحِيْمِ: اللہ رحم کرتا ہے اور مسلسل کرتا رہتا ہے۔ بار بار رحم کرنے والا ہے۔ آخرت کا معاملہ رحم کا ہے۔ اللہ کو اپنی سب صفّات میں سب سے زیادہ اپنی رحیم کی صفّت پسند ہے۔ یہ رحم کی صفّت ہے جو ماں بچّے میں نظر آتی ہے۔

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ: روزِ جزا کا مالک۔ کافر کے لئے وہ عذاب کا دِن ہو گا۔ کافر تو کبھی اُس دِن اللہ کے سامنے پیش ہونا نہیں چاہے گا۔ مومن کے لئے خوشخبری ہو گی۔ مومن تو آخرت کا انتظار کرتا رہا ہے۔ وہ دُکھ، بیماری اور زیادتی کے باوجود صبر کرتا رہا ہے۔ وہ اللہ کی راہ میں سب کچھ برداشت کرتا ہے۔ وہ ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار ہے۔ **مَنْ ذَا الَّذِىْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا**۔۔

دینے والا ہے۔ مومنین یہ سب اللہ کی خاطر کرتے ہیں۔ اللہ عدل اور انصاف کرے گا۔ جب یہ یقین ہو تو انسان پھر بڑے بڑے فیصلے اللہ پر چھوڑ دیتا ہے۔ وہ پھر دُکھی نہیں ہوتا۔

حدیثِ رسولؐ کا خلاصہ ہے کہ قیامت کے دِن بیماروں کو (صبر کرنے والوں کو) اِتنا اجر ملے گا کہ لوگ تمنّا کرینگے کہ کاش دُنیا میں ہمارے جسموں کا قینچیوں سے کاٹا جاتا۔

اللہ تو ستّر ماؤں سے زیادہ پیار کرنے والا ہے۔ اُس کی حکمتیں صرف وہی جانتا ہے۔

دُنیا کی تکلیف ہماری آزمائش ہے۔

مثال ماں کی محبت باپ کی محبت سے فرق ہے۔باپ کی محبت کفیل ہے جب مشکل پڑتی ہے پھر آ گے آتا ہے۔

ماں چاہتی ہے کہ بچّے پر تکلیف ہی نہ آئے۔وہ بچّوں کی دیکھ بھال کرتی ہے۔ اُس کو حفاظتی انجکشن لگواتی ہے تاکہ بیماری نہ آئے۔

اللہ کی محبت یہ ہے کہ وہ ہمیں دُنیا میں چھوٹی چھوٹی آزمائشوں سے گُزارتا ہے تاکہ آخرت میں ہم کامیاب ہو سکیں۔

حدیثِ رسولؐ کا خلاصہ ہے کہ دُنیا میں دُکھ تکلیف اُٹھانے والے کو قیامت کے دِن اللہ فرشتوں سے کہیں گے کہ اِس کو دُور سے جنّت دِکھا کر لاؤ۔اُسے اپنی دُنیا کی تکلیفیں اور دُکھ یاد ہونگے۔اپنی قربانیاں یاد ہونگی۔اللہ اُس سے پوچھے گا اَب کیا حال ہے تو وہ کہے گا **'اللہ تیرے جلال کی قسم!میں نے آج تک غم کا نام بھی نہیں سُنا'**

نبی ﷺ نے فرمایا کہ جنّت کی دُور سے ایک جھلک انسان کو ہر دُکھ اور غم سے پاک کر دے گی۔

عیش کرنے والوں اور نافرمان لوگوں کے ساتھ اِس سے اُلٹ ہو گا۔وہ جہنّم کی ایک جھلک دیکھ کر کہیں گے۔**'اللہ تیرے جلال کی قسم!میں نے آج تک کسی نعمت کا نام بھی نہیں سُنا'**

الدِّیۡنِ: کا مطلب قرض بھی ہے۔ آج ہم جو نیکی کریں گے **فمن یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ** اُس کا بدلہ ہمیں آخرت میں ملے گا۔

ومن یعمل مثقال ذرة شرا اور جو بُرا کرے گا اس کا بدلہ پائیگا

غور کریں کیسے ایک ہی فلو (روانی) میں اللہ سے بات ہو رہی ہے۔ اللہ سب تعریفیں تیرے لئے ہیں تو سب جہانوں کا ربّ ہے۔ تو رحمٰن اور رحیم ہے۔ آخرت کے دِن کا مالک ہے۔